

مقام کا لازمی تقاضا ہے۔ بقول علامہ اقبالؒ

سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا

لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کی

علامہ اقبالؒ مزید فرماتے ہیں

ناموس ازل را تو ایمنی تو ایمنی! دا رائے جہاں را تو یساری تو یسینی

اے بندۂ خاکی تو زمانی تو زمینی صہبائے یقین درکش و از دیرگماں نیز

از خوابِ گراں، خوابِ گراں، خوابِ گراں نیز

از خوابِ گراں، خوابِ گراں نیز

فریاد ز افرنگ و دل آویزی افرنگ فریاد ز شیرینی و پردیزی افرنگ

عالم ہمہ ویرانہ ز چنگیزی افرنگ معمارِ حرم! باز بہ تعمیر جہاں نیز

از خوابِ گراں، خوابِ گراں، خوابِ گراں نیز

از خوابِ گراں، خوابِ گراں نیز

اہل حدیث دینی مدارس کے منتظمین کے لئے!

محدث کے گذشتہ شمارے (مئی ۲۰۰۲ء) میں 'اہل حدیث کے دینی مدارس و جامعات' کے حوالے سے ایک مضمون شائع کیا گیا تھا۔ جس میں مضمون نگار نے قیام پاکستان سے قبل اور بعد میں، اہل حدیث مدارس کا ایک مختصر تعارف پیش کیا تھا۔ اختصار کے پیش نظر بعض مدارس کا اس میں صرف چند سطروں میں تذکرہ ہو سکا اور بعض مدارس کا تذکرہ سرے سے رہ گیا۔ جس کے بارے میں ادارہ محدث کو مختلف مقامات سے شکایت بھی موصول ہوئی ہے۔

ادارہ کے علم میں اس وقت بھی چند مدارس آئے تھے جن کا اضافہ اس مضمون میں کیا گیا تھا، لیکن اگر ایسے کسی ادارے کا تذکرہ رہ گیا ہے تو وہ دانستہ نہیں۔ ہم نے اس مضمون کے آخر میں بھی 'اہل حدیث خواتین مدارس' کے تذکرے کے لئے ایک مضمون مختص کرنے کا اعلان کیا تھا، اب اس اعلان کے ذریعے ہم رہ جانے والے مدارس کے ذمہ دار حضرات کو مطلع کرتے ہیں کہ وہ اولین فرصت میں اپنا مختصر تعارف ہمیں ارسال کریں، تاکہ ان کو جمع کر کے ایک تکمیلی مضمون کی صورت میں انہیں بھی کسی قریبی شمارے میں شائع کیا جاسکے۔ یاد رہے کہ ہمارے پیش نظر خالص دینی تعلیمی ادارے ہی ہیں۔

جو ادارے ریکارڈ کی درستی کیلئے اپنا مختصر تعارف ہمیں ارسال کریں گے، ادارہ 'محدث' ان کا شکر گزار ہوگا۔